ناکافی تھے جو تم نے مثنوی رومی کے درس دینے شروع کر دیئے۔ کیا یہی تمہاری محبت کی اصل ہے جبکہ ہماری حب نبیؐ کا خمیر ہدیٰ محمدؐ کے پاکیزہ احکام سے اٹھایا گیا ہے اور اسی خالص محبت کے سہارے ہم اس شافع محشر ﷺ کی شفاعت کے امیدوار ہیں۔ مہ کامل ہمارے نبیؐ کے رخ اقدس کی تابانیوں کے سامنے ہیچ ہے، مہر منیر کی ضوفشانیاں دچہرۂ پرنور پیغمبرؐ سے مات ہیں۔ کلام پیغمبرؐ قند و نبات سے کہیں زیادہ شیریں ہے۔ دندان نبیؐ کی آب وتاب سے ظلمتیں چھٹ جاتی تھیں۔ نبیؐ کے تبسم کے سامنے کلیوں کی چٹک اور غنچہ وگل کی مسکراہٹیں ماند تھیں۔ چشمانِ نبیؐ حیا سے معمور تھیں۔ مگر تم نے انہیں مستانی اور مدھ بھری بنا دیا۔ کبھی فرصت پاؤ تو کسی لغت میں مستانی اور مدھ کے معنی ہی دیکھو تو شاید توبہ کی توفیق پاؤ۔

سکینڈل ہی سکینڈل

اسلامی جمہوریہ پاکستان پر مسلط نالائق حکمران درجہ بندی کے لحاظ سے ایک سے ایک بڑھ کر بددیانت ثابت ہوئے ہیں۔ ان کا پہلا جرم تو یہی ہے کہ انہوں نے اپنی توانائیاں غیر اسلامی معاشرے کے قیام پر خرچ کیں اور لوگوں کو رحمٰن سے دور اور شیطان کے قریب کر دیا۔ قومی خزانہ کو برباد کیا اور مالیاتی ڈسپلن کا نام ونشان مٹایا۔ اپنی بری حکمرانی سے ملک کو مسائلستان بنایا جس کے نتیجہ میں ہر روز ایک نیا سکینڈل سامنے آیا۔ ریلوے، پی آئی اے، سٹیل مل جیسے درجنوں قومی اداروں کو تباہی سے دوچار کیا۔ پنجاب بنک سکینڈل، پھر مونس الٰہی سکینڈل، میموگیٹ سکینڈل، خواجہ عدنان سکینڈل، خرم رسول سکینڈل اور سکینڈل ہی سکینڈل! ہر سکینڈل کے سوتے اقتدار کے ایوانوں سے پھوٹتے ہیں اور ان کے رشتے انہی سے جڑتے ہیں۔ میڈیا میں ان سکینڈلز پر ہاہاکار مچی ہے مگر صاحبانِ سکینڈلز مزے لے لے کر اپنی کرپشن پر نازاں ہیں۔ ہمیش خان کہاں گیا؟ مونس الٰہی چھوٹ گیا۔ حارث سٹیل ملز والے کدھر گئے۔ مسٹر بابر اعوان کی ساڑھے تین کروڑ روپے والی فیس ہضم ہوگئی۔

عدالت سے استثنیٰ طلب کیوں نہیں کیا جاتا؟ اسے زچ کیوں کیا جاتا ہے؟؟ حج سکینڈل میں وزیر حج حامد سعید کاظمی اور وزیر اعظم کا بیٹا عبدالقادر گیلانی ملوث ہیں مگر کیس فیصل نہیں ہو پاتا۔ بجلی ندارد اور گھر تاریک ہیں۔ گیس نایاب، چولھے ٹھنڈے اور انڈسٹری جامد ہے۔ پی آئی سی میں ڈیڑھ سو سے زائد مریض ناقص ادویات کھا کر موت کے منہ میں چلے گئے۔ ذمہ داروں کا تعین نہ ہوسکا اور عوام راجہ ریاض اور رانا ثناء اللہ کی بدکلامی سن رہے ہیں۔ اصغر خان کی پٹیشن کی سماعت سے نیا پنڈورا باکس کھل گیا۔ بڑی بڑی نیک نام